تو نیوگیون کے ہاتھہ مین اسی پاپی لنگ اپدیش پُستک کے سوا اور کچھ نہین رہیگا تا۔ ویدک رشیون ویدک توہین ویدک تار برقیان ویدک ہیوپن یہ سارا گنہ گنگا بھی پرلوک ہی مین جا براجیگا۔ کیونکہ یہ سب اسی کے دم کی برکات ہین۔

بنتھ نکالا نام کو ان کے دے ناکو
اتنی دستو ہاتھہ سے ورنہ دیکھو

باقی رہا آپ کا خیر الوراصلعم کو بانی مذہب کہنا محض افترا پردازی اور نری تہمت ہے۔ کیونکہ کسی مسلمان کا آپ کی نسبت یہ خیال نہین کہ آپ بانیٔ اسلام تھے۔ بلکہ سب آپ کو خدا کا بندہ اور رسول یعنے پیغام رسان مانتے ہین۔ اور اسلام کو وہ قدیم و حق مذہب یقین کرتے ہین۔

جو خدا تعالے نے ابتدائے آدم سے اینندم تک اپنے بندون کیلئے پسند فرمایا ہے کما قال شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوحًا وَالَّذِيْ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى وَعِيْسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ یعنے (لوگو) اسنے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ ٹہرایا ہے جس (پر چلنے) کا اسنے نوح کو حکم دیا تہا اور (اے پیغمبر) تمہاری طرف بہی ہمنے اسی رستے کی وحی کی ہے اور اسیکا ہمنے ابراہیم اور موسےٰ اور عیسیٰ کو بہی حکم دیا تہا کہ اسی دین کو قایم رکھنا اور اس مین تفرقہ نڈالنا۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

احقر الناس عبدالحق عباس عباسی از بستی دانشمندان جالندہر

مشاعرہ

از نیوگی مسافر

اب بحث طلب مسئلہ کن فیکون ہے   جسمین علم عقل فلاطون بہی نگون ہے
یہ شعبدہ ہے یا کوئی نیرنگ و فسون ہے   کہدین تو بس اک کاف ہے اور دو سرا نون ہے

دو حرفون کے ملنے سے یہ دنیا ہوئی کیونکر
بے مادہ اک لفظ سے ظاہر ہوئی کیونکر

اسلامی رہبر

اب معرکہ مین مسئلہ کن فیکون ہے   جس سے علم و عقل دیا نندی نگون ہے
کیونکر نہ ہو یہ راز بلاکیف و چون ہے   نیرنگ نہین یہ نہ نیوگن کا فسون ہے

کیا دخل ہے وہان حرف کا اور صوت و صدا کا
بے کیف ہی بے کیف ہے ہر امر خدا کا

بے حرف و صدا کچھ نہ سمجھہ سکتا تہا انسان   اس واسطے ہی حق نے کیا ان کو نمایان
اس بہید کو کیا سمجھے گا وہ غول بیابان   ہو عشق نیوگن مین خرد جسکی پریشان

کن شرح ہے اک سرعت انفاذ قضا کی
محتاج نہین مادہ کی قدرت ہے خدا کی۔

تم کہتے ہو دنیا مین نہین کچھہ بہی خدا کا   مادے کا وجود اپنا ہے اور روح کا اپنا
افعال کا بہی ملتا قدم ہی سے ہے ڈانڈا   اعمال نہوتے تو نہ تہا کچھہ بہی ہویدا

اور کہتے ہو پرواہ سے جگ کو بہی انادی
پہر یہ تو کہو کیا رہی حاجت ہی خدا کی

نیوگی مسافر

ہو ہستی سے ہستی عالم یہ غلط ہے   کل دینون سے اسلام ہو اعظم یہ غلط ہے
باوا ہو سب انسانون کا آدم یہہ غلط ہے   کوثر کا ہو آب چہ زمزم یہ غلط ہے

حق یہ ہے کہ کوئی بہی عقیدہ نہین سچا
جو عقل سے خارج ہو وہ دعوی نہین سچا

اسلامی رہبر

یہ کس نے کہا نیست سے ہے ہستی عالم   بے شبہ ہے اسلام سب ادیان سے اعظم
سچ ہے کہ دیا نندی نہین بچہ آدم   اولاد ہنومان یہان سے یہ فراہم

کوئی بھی نیوگی کا عقیدہ نہین سچا ہے

کوئی بھی دیانند کا دعوے نہین پکا

نیوگی مسافر

اثبات نبوۃ کے لئے سعی ہے بیہود   اس جہد سے کھلتا نہین اسلام کا مقصود
یہ تو کبھی ممکن نہین معدوم ہو موجود   کیونکر ہو ظہور اس کا جو در اصل ہو نابود

ویدون مین ہدایت جو تھی اس خالق کل کی

پھر کوئی ضرورت نہ تھی دنیا مین رسل کی

اسلامی رہبر

جو کچھ ہے وہ تھا علم خداوند مین موجود   نادانی ہے اس کی یہ کہنا اسے نابود
ویدون کی جو تعلیم تھی بے فائدہ بیسود   ارسال رسل مین تھا یہ اللہ کا مقصود

ہو دور یہ پھیلائی ہوئی ویدونکی ظلمت

تابان ہون خداوند کے انوار ہدایت

نیوگی مسافر

جتنے کہ نبی گذرے ہین اُمّی تھے وہ اکثر   عالم تھا نہ اُن مین کوئی ثابت ہے برابر
کرتے تھے گذرا اپنی مواشی کو چرا کر   اخلاق بھی جو انکے تھے ہین سب پہ وہ اظہر

کیونکر کہین انکو کہ وہ مقبول خدا تھے

ہان شک نہین اس مین کہ امام جہلا تھے

اسلامی رہبر

وہ ڈھور تو تھے وید ہوئے جنپہ تھے ظاہر   اس واسطے وہ فہم معانی سے تھے قاصر
تھے جتنے نبی علم الٰہی کے تھے ماہر   اندھے ہے تعصب سے ہوا جا حد کا فر

کیونکر نہ کہین ان کو کہ مقبول خدا تھے

ہان ویدی ہی لاریب امام جہلا تھے

نیوگی مسافر

بے قدر کیا علم کو اسلام نے افسوس   جو شغل مبارک تھا وہ سمجھا گیا منحوس
کس واسطے اسلام نہو جہل سے مانوس   اسکے علماء نے طلبا کو کیا مایوس ہے

مانع ہوئے وہ عام کو حکمت کے سبق سے

جائز کیا استنجے کو منطق کے ورق سے

اسلامی رہبر

قرآن نے کی علم کی تعریف ہے ہر جا   ہے فرض طلب علم کی ہے قول نبی کا
لیکن ہے بصیرت پہ بد اندیش کے پردا   کیونکر نہ کہین اس کو کہ ہے عقل کا اندھا

خود نام ہے قرآن کا گنجینہ حکمت ہے

پر جانین وہ کیا جن کی نہین پاک ہی فطرت

منطق کی منوجی نے بنائی ہے بری گت   اسلام نے کی اسکی بہر طرح ہے خدمت
استنجا کے پرذکر سے ہی تم کو محبت   کیا یاد کروگے گئے دیتے ہین نصیحت

سنتے ہین کہ پڑھتی ہے نیوگن بھی مسافر

اچھا نہین استنجا کا یہ ذکر بظاہر

نیوگی مسافر

ہوتا نہین حل علم لدنی کا معما   کیونکر کرے دانا خن اندیشہ بہہ عقدا
حرف اسکے تھے کسطرح کے اور کیسی تھی املا   کیا ہوتا تھا اس علم کے پڑھنے کا نتیجہ

ہے نام فقط یا کہین موجو نشان ہے

عالم کوئی اس علم کا گر ہے تو کہان ہے

اسلامی رہبر

جاہل کو جہالت کے سوا اور خبر کیا   عالم ہی سے حل علم کا ہوتا ہے معما
نیچر ہے ورق علم لدنی کی کتب کا   تعلیم ہے خود آپ خداوند ہی دیتا

اس علم کا سورج تو ہر اک جا پہ عیان ہے

شپر کو مگر کیسے دکھائین کہ کہان ہے

نیوگی مسافر

ہوسکتا ہے کب معجزہ تمخار رسالت
جس کو نہین کچھ علم سے یا عقل سے نسبت

ارباب خرد کو نہ ہو کس طرح سے حیرت
لڑتا نہیں جب ذہن کرامات کی بابت

مقدور نہین ہے یہ کسی فرد بشر کا
پہر معجزہ کس طرح ہوا شق قمر کا

اسلامی رہبر

کب معجزہ کو سمجھین وہ تمخار رسالت
جن کو نہین کچھ علم سے اور عقل سے نسبت

جب مسمریزم ہم کو دکھلاتا ہے کرامت
پہر معجزہ مین رہتی نہین کوئی بھی حجت

کیون یہ نہین مقدور کسی فرد بشر کا
کیا کر لیا اللہ کی قدرت کا احاطہ

نیوگی مسافر

منطق نہ عروض اور نہ نجوم اور نہ حکمت
نے صرف نہ نحو اور نہ تصوف ہے نہ حکمت

قرآن مین نہین ذکر کسی علم کی بابت
اس پارہ مین موجود نہین ایک بھی آیت

مضمونونکی تکرار سے معمور ہے قرآن
اس خاص صفت کے لئے مشہور ہے قرآن

اسلامی رہبر

قرآن ہے برہان حق و مخزن حکمت
قرآن ہے شفا دل بیمار جہالت۔

ویدون مین نہین ذکر کسی علم کی بابت
ہر شرتی مین آتی ہے نیوگن کی حکایت

مضمون کے تکرار سے معمور ہین سارے
بالکل ہی خرافات سے بھرپور ہین سارے

عبدی کا یہ فرمان ہے اگر گوش نہین کر
اس ہرزہ درائی سے جو باز آؤ تو بہتر

ورنہ جو اٹھایا کسی جاہل نے ذرا سر
تو دیکھیگا وہ تیغ قلم کے مرے جوہر

پچھتائیگا پچھتانے سے کچھ ہوگا نہ حاصل

غم کھائیگا غم کھانے سے کچھ ہوگا نہ حاصل

عبد الحق عباس عبدی از بستی دانشمندان جالندھر۔

٭

پنتھ اور دین

بجواب آریہ مسافر دسمبر ۱۹۰۸ء

عام اشخاص سمجھتے ہی نہین ہین اصلا
پنتھ کہتے ہین کسے دین ہے کیسا ہوتا

دین اور پنتھ کو سمجھے ہین مرادف جو لوگ
یہ غلط فہمی ہے ان لوگونکی از سر تا پا

پنتھ ایجاد بشر دین ہے فطری آئین
قدرتی سے کوئی مصنوعی کو نسبت کیا بھلا

پنتھ کی پہلے مین توصیف بیان کرتا ہون
تاکہ وہ سمجھین اسے رکھتے ہین جو فہم و ذکا

حق سے بیزاری ہو باطل کی طرفداری ہو
صفت انصاف کی جسمین ہو نصیب اعدا

جسقدر باتین ہون بیہودہ و ناممکن و لغو
سب کو تسلیم کرے سن کے وہ بے چون و چرا

باپ بیٹی کے سماگم کا ہو جسمین رو یک
ہوگیا جورو مین دو آپ ہوا ایشر جسکا

جسکا دعوی ہو پس از مرگ یہ روح انسان
بارہ دن پھرتی ہی رہتی ہے بھٹکتی ہر جا

پہلے سورج مین تو پھر آگ مین مہتاب مین پھر
کبھی رت تو مین کبھی پکشون مین ہے سیر اسکا

نہین معلوم کہ کیون آگ مین پڑتی ہے وہ
ہے وہان جانے سے سورج مین غرض اسکی کیا

باولی ہوگئی کیون ڈوبتی پھرتی ہے وہ
یا اسے کاٹ گیا باولا کوئی کتا

جسمین گت بنتی ہو انسانکی یہ بعد مرن
کہ کبھی خرس و سور ہے کبھی کتا بلا

دوسری جون مین کرتا ہی کبھی مان سے نیوگ
اور کبھی بیٹے کے گھر مین ہے وہ لڑکی جنتا

پیٹ مین کیچوا بنکر کبھی لیتا ہے جنم
گوہ مین ہوتا ہے کبھی جینجا بنکر پیدا

کبھی لمڈھینگ کبھی چیل کبھی ہے کرگس
پٹھا الو کا کبھی گاہ سور کا بچہ

آرے جسکے مین تہذیب سے عاری بالکل
ہے دیانند رشی جسکا لنگوٹے کستا

چیرتا مردون کی لاشین تھا کبھی ساحل پر
گھونٹتا بھنگ تھا بیٹھا کبھی لیکر گھٹکا۔

ایسے پہنگر کو رشی کہنا ہو جس مین ایمان
جس کی الہامی کتابون کی یہ حالت ہووے
ایسے اعجاز کو ہون مانتے قائل جس کے
ایک ہی چلو مین ڈہل جاتے ہون منہ اور چوتڑ
جس مین ہو مانی گئی ساری نباتات مین روح
جس مین یہ قول ہو الیشر ہی دیا سے ہو بری
جس مین یہ حکم ہو کر فتح جہان تم لڑ کر
صلح کر کے بھی کرو دہوکے سے دشمن کو قتل
جسکے پیرو کرین شیطان کی ستائش ہر دم
جس مین ہون تین خدا . روح و خدا و مادہ
جس مین اک استری کا پانچ سے جایز ہو نکاح
جس کی تعلیم بنا دیتی ہو بالکل دیوث
جس مین لکھا ہو کہ خواہش ہو اگر بیٹے کی
جس مین لکھا ہو کہ دس پرش سے جایز ہے نیوگ
نہ سہی گر ہوا بیٹا کہ لذت تو ہے
گاودی ایسے ہون جس پنتھ کے پرو سارے
جس مین ہو ویدین منطق کو جو دیتا ہے دخل
ناستک جس مین ملے منطقی صاحب کو خطاب
الغرض ایسی خرافات بھری ہون جس مین
دین وہ ہے کہ ہر اک فعل ہو جس مین حکمت
جسکے احکام و عقائد مین نہ بھٹکین عقلین
جس مین ہو ایک خدا ہی کی عبادت واجب
جو بتائے کہ ہین کیا بندہ و آقا کے حقوق

اور منکر پہ ہو تکفیر کا جاری فتوے
جن مین لکھا ہو کہ اگلون سے ہے سنکر لکھا
آگ مین گر کے سلامت نکل آئی سیتا
اس قدر جس مین ہو تقدیس و طہارت اعلے
اور پھر کاٹنا انکا بھی بتایا ہو روا ∴
پنتھ سے ایسے نہ پھر رحم ہو کیسے عنقا
قتل و غارت مین دقیقہ کوئی رکھو نہ اٹھا
اس سے بڑھکر بھی کہو اور دغا بازی ہے کیا
اور دین گالیان سو سو جو سنین نام خدا
ایسی تثلیت ہی ہو پھر بھی خدا ہو یکتا
اور وہ پانچون ہی ہوگین اسکے باری سے سدا
بھونک ہی دیتی ہو بس شرم و حیا کا ڈربا
غیر کے ساتھ سلا دینا ہے جورو کو روا
جو بنا دیتا ہے انسان کو بالکل بھڑوا
لگ گیا تیر نہین تو اسے سمجھو تکا
بیل کو باپ کہین گائے کو اپنی ماتا
دخل اسکو ندو تم اپنی سبہا مین اصلا
سر پہ منطق کے برستا ہو گہٹا کھٹ جوتا
پنتھ سمجھو اسے دین نہین ہے اصلا
دین وہ ہے کہ ہر اک قول ہو جس مین سچا
جس مین تکلیف نہ انسان کی ہو طاقت سے سوا
اور بجز اسکے نہ جائز ہو کسیکو سجدا
جو بتائے کہ ہے کیا خلق و خدا مین رشتا

اب مین کچھ دین کے احکام بیان کرتا ہون
یہ محبت ہو خداوند سے اپنے کہ تمہین .
پانچ وقت اس لئے ہی فرض عبادت ٹہیر
ایک دم بھر بھی کبھی یاد نہ بہولے اسکی
نہ ہو اعمال سے ملحوظ کوئی اور غرض
تم سے جو لڑتے نہین گو ہین وہ کافر مشرک
کبھی محتاج سے پوچھو نہ تم اسکا مذہب
آپ دکھ سہہ کے بھی پہنچاؤ جہان کو آرام
حق نے ہر قوم مین ہر ملک مین بھیجے ہین نبی
گر مسلمان کرے قتل کسی ذمی کو
جو یہان بوؤگے کاٹوگے وہی یاد رکھو
جھوٹ مت بولو کہ ہے جھوٹون پہ حق کی لعنت
چھوڑ دو حرص و اکل کذب و غضب غیبت و بخل
اور پیدا کرو تفویض و توکل تسلیم
مائل حسن بتان ہون نہ نگاہین گاہے
یہ بری راہ ہے ہان یہ ہے کھلی بدکاری

تا نہ رہجائے کوئی آپکے جی مین خدشا
جان سے مال سے اولاد سے ہو وہ پیارا
تا شب و روز یہ غفلت ہی مین گذرین ندا
تم رہو خلق مین اور دل رہے خالق مین لگا
سارے اعمال کا قبلہ ہو رضاء مولا .
انپہ احسان کرو منع نہین کرتا خدا
جسقدر ہو سکے حاجت ہی کرو اسکی روا
اپنی حاجت کو کرو غیر کی حاجت پہ فدا
تم کو تعظیم ہی ہر ہادی دین کی ہے روا
بالعوض اسکے اسیطرح وہ جائے مارا
نیک نیکی کا برائی کا برا ہے بدلا
سچ کہو سچ کہ ہے سچا ہی خدا کو پیارا
شہوت و عجب و حسد کبر و ریا و کینہ
صبر و اخلاص و حیا تزکیہ و شکر و رضا
آنے پائے نہ کبھی دل مین بدی کا خطرا
بھول کر بھی نہ بھٹکنا کبھی نزدیک زنا

عبدیا ! سچ ہے کہ بد ہی ہے بدی کا بدلا
منہ نہ آتا جو نیوگی تو نہ منہ کی کھاتا

عبدالحق عبدی طالب علم از بستی دانشمندان - جالندھر

ضروری اطلاع

:- آئندہ نمبر مین "تخل اسلام" مصنفہ مہاشہ دہرم پال مرتد کا جواب ہوگا - چونکہ جواب طویل ہے اسلئے اگر ۱۵ مارچ کو شائع نہو سکا تو ناظرین گھبرائین نہین - دو نمبر ایک ساتھ پہونچ جائینگے - (اڈیٹر)

ایک محقق کا سوال

جناب مولوی فاضل مولوی ابوالوفاء صاحب

السلام علیکم۔ ایک محقق کی جانب سے یہ ایک اعتراض ہے کہ از روئے تعلیم قران شریف کون کون چیز مسلمان پر حرام ہے۔ براہ مہربانی اس کا جواب مفصل عنایت فرماویں لیکن جو چیزیں عندیں حلال کی جاویں اُنکے متعلق یہ سوال ہے لیکن جواب صرف قران شریف سے ہی دیا جاوے۔ دیگر کتب دینی سے نہ دیا جاوے

(راقم ایک محقق از شہر ملتان)

جواب:۔ قران شریف میں ماکولات (کھانے کی قسم) میں سے چند چیزیں حرام ہیں جنکا ذکر ت مندرجہ ذیل میں ہے۔

قل لا اجد فیما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمہ الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانہ رجس او فسقا اھل لغیر اللہ بہ۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم (پ ۸ ع ۵۶)

یعنی اے نبی تم کہدو کہ (آجتک) جو کلام میری طرف وحی کیا جاتا ہے میں اُس میں کھانیوالے کے لئے یہی چیزیں حرام پاتا ہوں۔ مردار۔ بہتا ہوا خون۔ سور کا گوشت۔ کیونکہ وہ ناپاک ہے اور جو چیز غیر اللہ کے نام پر مقرر کی جائے تاہم جو کوئی بھوک کی وجہ سے مجبور ہو وہ بقدر سد رمق (جان بچانے جتنا) کھالے تو اُسپر گناہ نہیں۔ خدا تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔

یہ ہے قرانی محرمات کی فہرست۔ اس میں جو میتة کا لفظ آیا ہے اُس کی تفصیل دوسری آئت میں یوں آئی ہے۔

والمنخنقة والموقوذة۔ والمتردیة۔ والنطیحة وما اکل السبع (پ ۶ ع ۵۶)

یعنی گلا گھنٹ کر۔ چوٹ لگ کر۔ گر کر۔ کسی دوسری کے سینگ مارنے سے مری ہوئی اور جسکو درندہ مار گیا ہو۔

یہ سب در اصل میتة کی تفصیل ہے۔ اس کے سوا اور جو کچھ حرام ہے وہ یا تو شریعت کے دوسرے حصے یعنی حدیثوں میں آتا ہے یا کسی مجتہد کے قیاس میں۔ واللعلم عند اللہ

فہرست کتب فروختنی موجودہ مطبع اہلحدیث امرتسر

تفسیر ثنائی اردو پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے تفسیر کے دو کالم ہیں۔ ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ بامحاورہ کے درج ہیں دوسرے کالم میں ترجمہ کی لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کی گئی ہے۔ نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ نقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ بانڈ و شائد۔ تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں کئی ایک زبردست عقلی و نقلی دلائل سے آں حضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی (بشرط انصاف) بجز کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہو تفسیر سات جلدوں میں ہے جنمیں سے پانچ جلدیں تیار ہیں چھٹی جلد زیر طبع ہے۔

جلد اول۔ سورہ فاتحہ و بقر قیمت ۶/ جلد دوم۔ سورہ آل عمران و نساء ۱۲/

جلد سوم۔ سورہ مائدہ۔ آل عمران اعراف ۶/ جلد چہارم۔ تا سورہ نحل ۱۴ پارہ ۱۲/

جلد پنجم۔ تا سورہ فرقان ۱۲/ پانچوں جلدوں کی ایکساتھ خریدار سے مع محصولڈاک معہ

دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن مولوی عبداللہ چکڑالوی اہل قرآن کے مفصل رسالے متعلقہ نماز کا کامل جواب۔ قابل دید قیمت ۲/

آیات متشابہات:۔ اصول تفسیر اور آیات متشابہات کی تحقیق۔ ۳/

شادی بیوگان اور نیوگ آریوں کی تردید میں یہ مختصر سا رسالہ نہایت کارآمد ہے۔ ۱/

تہذیب:۔ مہذبوں کے فرائض واضح طور پر بتلائے گئے ہیں۔ ۱/

تقابل ثلاثہ۔ (توریت انجیل اور قرآن کا مقابلہ) صفحہ کے تین کالموں میں تینوں کتابوں کی اصل عبارتیں منقول ہیں نیچے حواشی میں فرق بتلا کر قرآن شریف کی فضیلت ثابت کی گئی ہے۔ عیسائیوں کی بحث کا انقطاعی فیصلہ ہے۔ مع محصول ۱/

فتوحات اہلحدیث چیفکورٹ۔ ہائیکورٹ پنجاب اودھ۔ بنگال۔ اور انگلستان میں اہلحدیث کی تائید میں جو فیصلے ہوئے ہیں انکو جمع کیا گیا ہے قیمت بہت کم ۲/

اسلامی تاریخ ہے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات طیبہ بطرز حکایات بچوں کیلئے بہت مفید ۱/